49686 ـ كيا سحري كےوقت ورزش كرنےوالا شخص ہرمون والي دعا كها سكتا ہے ؟

سوال

ميں جسماني كهيل (باڈي بلڈرنگ) كهيلتا اور افطاري كےخون ميں بعد انجكشن لگواتا ہوں ليكن اشكال يہ ہےكہ يہ انجكشن ہرمونات كےہيں اور روزے كي وقت خون ميں گردش كرتےہيں توكيا يہ روزے پر اثر انداز تو نہيں ہوتے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

ہم اميد كرتے ہيں كہ اس كهيل كا كهلاڑي شرعي شروط كو مد نظر ركھ كر يہ كهيل كهيلتا ہوگا، اس ليے كہ يہ كهيل ايسا ہے جس ميں تماشائيوں كے سامنے جسم كےوہ اعضاء پيش كيے جاتےہيں جو ستر ميں شامل ہيں اور ان كا چهپانا ضروري ہے چہ جائيكہ جسم كونقصان دينے والي اشيا استعمال كرنا جيسا كہ ان كا گمان ہے .

اور مقوي اور ہرمونات يا پهر رات كےوقت كهانا پينا اور اس كے اثر كا سارا دن باقي رہنا جائز ہے ليكن ان اشياء كا دن كےوقت استعمال ممنوع اور ناجائز ہے يعني طلوع فجر سےليكر غروب آفتاب تك ان اشياء كا استعمال ممنوع اور ناجائز ہے .

اللہ سبحانہ وتعالي كا فرمان ہے:

تم كهاتے پيتےرہو يہاں تك كہ صبح كا سفيد دهاگہ سياہ دهاگے سے ظاہر ہوجائے پهر رات تك روزے كوپورا كرو
البقرة (187)

شريعت اسلاميہ نےسحري كهانے اور اسے آخر رات تك مؤخر كرنے پر ابهارا ہے كيونكہ ايسا كرنےميں روزہ دار كواعانت ومدد حاصل ہوتي ہے.

انس بن مالك رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا: سحري كهايا كرو كيونكہ سحري ميں بركت ہے.

صحيح بخاري حديث نمبر (1823) صحيح مسلم حديث نمبر (1095)

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے سوال كيا گيا كہ:

حديث ميں مذكور بركت سے مراد كيا ہے؟

شيخ كا جواب تھا:

سحري كي بركت سے شرعي اور بدني بركت مراد ہے، شرعي بركت يہ ہے كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي اطاعت وفرمانبرداري اور ان كے حكم كي بجا آوري ، اور بدني بركت يہ ہےكہ: روزے كےليے بدني طاقت اورغذائيت كا حصول ہوگا.

ديكھيں: مجموع فتاوي الشيخ ابن عثيمين (19) سوال نمبر(339)

اور اس كھيل كےليے ايسےہرمونات كي دعا كھانے كےمتعلق يہ ہے كہ اس كےنقصانات كوديكھا جائےگا اگر تواس كےنقصانات ثابت ہوجائيں توان كا استعمال حلال نہيں .

عبادۃ بن صامت رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فيصلہ كيا كہ: نہ تو خود نقصان اٹھاؤ اور نہ ہي كسي كو نقصان دو. سنن ابن ماجۃ حديث نمبر(2340)

امام نووي رحمہ اللہ كہتےہيں كہ يہ حديث حسن ہے اور اس كےكئي ايك طرق ہيں جوايك دوسرے سےمل كر تقويت ديتےہيں، اور علامہ الباني رحمہ اللہ تعالي نے ارواء الغليل (896) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

واللہ اعلم .